بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اشارات

گزشتہ ہفتے یہ افسوسناک خبر معلوم ہوئی کہ نئے قانون کے تحت کراچی کے مشہور اسلامی مجلّہ "چراغ راہ" کا ڈیکلریشن منظور کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے اور اس کی کوئی وجہ بھی نہیں بتائی گئی۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے، نئے قانونِ مطابع کا منشا یہ ہرگز نہیں تھا کہ حکومت کچھ اخبارات و رسائل کو بند کرنا چاہتی تھی اور اس غرض کے لیے تمام اخبارات و رسائل کے ڈیکلریشن ایک خاص تاریخ کو منسوخ کر دیئے گئے تاکہ سب از سرِ نو ڈیکلریشن کی درخواست دیں اور جن جن کو حکومت بند کرنا چاہتی ہو ان کی درخواست نامنظور کر دی جائے۔ بلکہ دراصل اس قانون کا منشا یہ تھا کہ اخبارات و رسائل کو چند قانونی حدود کا پابند بنایا جائے اور اس لیے سب کے ڈیکلریشن منسوخ کر کے نئی درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ اب اگر "چراغِ راہ" نے مطلوبہ قانونی حدود، یا ان میں سے کسی کو پورا نہیں کیا ہے تو متعلقہ حکام کا فرض ہے کہ وہ واضح طور پر ان اسباب کی نشان دہی کریں جو اس کا ڈکلریشن منظور کرنے میں قانوناً مانع ہیں۔ لیکن اگر ایسی کسی چیز کی نشان دہی نہیں کی جاتی تو بجا طور پر یہ گمان کیا جا سکتا ہے کہ یہ کارروائی کسی ناقابلِ بیان قصور پر انتقاماً کی گئی ہے، جسے مشکل ہی سے قانون کا جائز استعمال قرار دیا جا سکتا ہے۔

ایک ایسا ملک جس کی بنیاد نہ تو جغرافیائی حدود ہوں، اور نہ ہی رنگ و نسل